9949-خاوند مسلمان ہوچکا ہے اور بیوی نے اسلام قبول نہیں کیا اور وہ اہل کتاب میں سے بھی نہیں تو کیا اس سے معاشرت جائز ہے

سوال

جب شادی شدہ شخص اسلام قبول کرلے لیکن بیوی اسلام قبول نہ کرے اور وہ یھودیہ اور نصرانیہ بھی نہیں اور دونوں کے جنسی تعلقات بھی قائم ہیں تو کیا وہ اس کی وجہ سے کبیرہ گناہ کے مرتکب تو نہیں ہوئے ؟

اور اگر بیوی اسلام قبول کرلے اور خاوند نہ کرے اور وہ آپس میں جنسی تعلقات قائم رکھیں تو کیا یہی حکم ان پر بھی لاگو ہوگا

پسندیدہ جواب

الحمد للہ

مسلمان شخص کے لیے غیر مسلمہ بیوی سے تعلق
قائم رکھنا جائز نہیں اس لیے کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

.{اور مشرک عورتوں سے اس وقت تک نکاح نہ کرو جب تک وہ اسلام قبول نہیں کرلیتیں}.
البقرۃ (221) ۔

اور اللہ تعالی کا فرمان ہے :

.{اور کافر عورتوں کی ناموس اپنے قبضہ میں نہ رکھو}. الممتحنۃ (10) ۔

اور ایک اور مقام پر اللہ تعالی کا فرمان ہے :

.{نہ تو یہ (مسلمان) عورتیں ان (کافروں) کے لیے حلال ہیں اور نہ ہی وہ (کافر) ان (مسلمان) عورتوں کے لیے حلال ہیں}. الممتحنۃ (10) ۔

اور عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے جب یہ آیت نازل ہوئی تو اپنی دو بیویوں کو جو کہ مشرکہ تھیں طلاق دے دی تھی، اور ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی نے مغنی میں اس پر اجماع نقل کرتے ہوئے کہا ہے :

اہل علم میں کافر عورتوں کی تحریم کے بارہ میں کوئی اختلاف نہیں پایا جاتا ۔
دیکھیں المغنی ابن قدامہ (503/7) ۔

اللہ عزوجل نے کافرعورتوں میں سے اہل کتاب کی عورتوں کو مستثنی کرتے ہوئے فرمایا
:

{اور پاکدامن مسلمان عورتیں اور تم سے پہلے جن لوگوں کو کتاب دی گئی ہے ان کی پاکدامن عورتیں بھی حلال ہیں}۔ المائدة(5)۔

اللہ تعالی کے فرمان محصنات کا معنی عفت و عصمت والی عورتیں جوزناکاری نہ کرنے والی ہوں مراد ہیں۔

سوال میں مذکورہ بیوی کے اہل کتاب میں نہ ہونے کی وجہ سے مسلمان خاوند کے لیے اس کے ساتھ معاشرت جائز نہیں اسے اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرتے ہوئے اس سے علیحدگی اختیار کرلینی چاہیے، اس لیے کہ اس کے ساتھ تعلقات رکھنے شرعی طور پر صحیح نہیں، اور تعلقات قائم رکھنے زنا شمار ہوگا جوکہ حرام ہے۔

اوراگر بیوی اسلام قبول کرلے اوراس کا خاوند کافر ہی رہے چاہے وہ شخص اہل کتاب میں سے ہو یا کسی اورمذھب کا ان دونوں کا نکاح فوری طور پر بیوی کے مسلمان ہونے کے ساتھ ہی اوپر بیان کیے گئے دلائل کی بنا پر فسخ ہوجائے گا، اوروہ اسلام قبول کرنے کی وجہ سے کافر خاوند پر حرام ہوجائے گی اس کے لیے اس وقت تک حلال نہیں جب تک کہ خاوند بھی اسلام قبول نہ کرلے۔

واللہ تعالی اعلم۔

اسی قسم کے مشابہ سوالات کے جوابات آپ فتاوی اسلامیۃ میں بھی دیکھ سکتے ہیں۔
فتاوی اسلامیہ جمعہ الشیخ محمد المسند(229/3)۔

واللہ اعلم.